هُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْن

الحمد لله والمنة کہ درین ایام میمنت فرجام بفضل ایزدی المسمی

تقویم شرعی

بسنہ ۱۳۱۶ ہجری

من تصنیفات حضرت مولانا و مقتدانا جناب مولوی سید علی نقی صاحب حائری

بمطبع یوسفی دہلی طبع شد

تقریظ حجۃ الاسلام فقیہ اہلبیت علیہم السلام مجتہد العصر والزمان جناب السید مصطفی المدعو بمیر آغا صاحب دام اللہ ظلہ العالی ماکر الجدیدان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

این اوراق عدیده و این عجالهٔ پسندیده که از مؤلفات حبیب لبیب و خلیل جلیل و حسیب نسیب و صدیق صادق و محب فائق الحائز ابهی مکارم المجد و السیادة البالغ اقصی معارج الرشاد و السعادة نتیجة الاصفیاء الکرام الواصل من الشرف ذروة السنام الیف الخلال السدیدة حلیف الخصال الحمیدة الاعز الافخر الاغر الاشهر مولوی میر علی نقی شاه حرسه الله و ابقاه و اوصله الی مراده و وقاه شرور حساده میباشد۔ بعض مواضع این را دیدم و پسندیدم و بمطالعهٔ آن پرداختم۔ و این را مرتب بترتیب بایسته و مهذب بتهذیب شایسته یافتم فنفعه الله بها و سائر المؤمنین انه خیر موفق و معین حرره العبد الخاطی المصطفی بن السید محمد هادی المدعو بمیر آغا عفی عنه

تقریظ علم الاعلام غطریف القمقام ناصر الایمان والاسلام فخر اللیالی والایام الدر الفاخر جناب المولوی السید محمد باقر سلمہ اللہ الملک الغافر نجل المرحوم العلامہ السید ابو الحسن المدعو بابو صاحب اعلی اللہ مقامہ

بسمہ سبحانہ

این رسالہ شریفہ و مقالہ لطیفہ از مؤلفات فاضل رشید ارشد وحبیب لبیب سعید اسعد حمید الخصال رضی الخلال مرضی الفعال فائق الاقران والامثال المرتوی من رحیق التوفیق بالعذب الزلال الفطن اللوذعی الالمعی الیلمعی الزکی الذکی المولوی السید علی نقی الحائری لازال ملقی بتہنیۃ مبتغی فی بلہنیۃ بعض مقاماتش بنظر قاصر فاتر حقیر رسید بمطالعہ اش مسرور و محظوظ شدم فجزاہ اللہ خیرا ولالقی ما یتقی ضرا ولا ضیرا ❊

وانا المذنب القاصر محمد الباقر عفی اللہ عنہ فی الیوم الآخر ❊

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ مدبر الایام والشہور والصلوٰۃ علی محمد وآلہ شفعاء یوم النشور۔ اما بعد احقر نے ہنگامِ توقف احمد آباد، صینت عن الفساد۔ باوجود توزع بال وتشتت احوال حسب التماس بعض برادرانِ دینی یہ مختصر مسمیٰ بہ تقویم شرعی لکھا واللہ ولی التوفیق وبیدہ ازمۃ التحقیق ؞

باب پہلا ایام ہفتہ کے اختیارات کے بیان مین

روز شنبہ۔ یعنی ہفتہ مبارک ہے واسطے سب کامون کے خصوصاً سفر کرنا کہ حدیث معتبر مین وارد ہوا ہے کہ اگر ایک پتھر پتھر سے علیحدہ ہو وے روز شنبہ کو تو البتہ حق تعالیٰ اُسکو اُسکی جگہہ پر پھیرتا ہے اور حضرت رسولخدا نے فرمایا بارک اللہ یوم السبتِ والخمیس اور اِس روز قطع لباس نحس ہے اِس لئے کہ حضرت رسولخدا نے فرمایا کہ جو شخص کہ قطع کرے لباس شنبہ کو تو مریض رہیگا جب تک کہ وہ کپڑا اُسکے بدن مین رہے مگر یہ کہ کسی کو دیڈالے یا بیچ ڈالے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ساعت استخارہ اِس روز نیک ہے صبح سے چاشت

تک اور زوال سے عصر تک۔ **روز یکشنبہ** یعنی اتوار میانہ ہے واسطے اکثر کامون
کے اور اِس روز قطع لباس نحس ہی اسلیئے کہ حضرت رسولخدا نے فرمایا کہ جو شخص
کہ قطع کرے لباس یکشنبہ کو تو وہ لباس اُسکو مبارک نہوگا اور تقویم المحسنین مین
ہے کہ ایک ساعت استخارہ اِس روز نیک ہے صبح سے ظہر تک اور عصر سے مغرب تک
روز دوشنبہ یعنی پیر نحس ترین دنونکا ہے اور منسوب ہے طرف بنی امیہ کے کہ یہ
لوگ عید کرتے ہین اور یہ روز واسطے کسی کام کے مبارک نہین ہے مگر واسطے قطع
کرنے لباس کے مبارک ہے اسلیئے کہ حضرت رسولخدا نے فرمایا کہ جو شخص کہ قطع کرے
لباس دوشنبہ کو تو وہ لباس اُسکو مبارک ہوگا اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ساعت
استخارہ اِس روز نیک ہے صبح سے طلوع آفتاب تک اور چاشت سے ظہر تک اور عصر سے
عشا تک **روز سہ شنبہ** یعنی منگل میانہ ہے واسطے اکثر کامونکے اور سفر کرنا اس روز
خوب ہے اور اِس روز قطع لباس نحس ہی اسلیئے کہ حضرت رسولخدا نے فرمایا کہ جو شخص
کہ قطع کرے لباس سہ شنبہ کو تو وہ لباس جل جائیگا یا اُس لباس کو چور لیجائیگا یا
ڈوب جائیگا اور تقویم المحسنین مین ہی کہ ساعت استخارہ اس روز نیک ہے چاشت
سے ظہر تک اور عصر سے عشا تک۔ **روز چہارشنبہ** یعنی بدھ نحس ہے واسطے اکثر کامون
کے مگر واسطے دوا پینے کے اور یہ روز واسطے ابتدائے کار کے خوب ہے کہ اتمام کو پہنچتا ہے
اور اِس روز نورہ لگانا منع ہی بلکہ رسالہ مسئلۃ وغیرہ مین مکروہ لکھا ہے اور اِس
روز قطع لباس نیک ہے اسلیئے کہ حضرت رسولخدا نے فرمایا کہ جو شخص کہ قطع کرے
لباس چہارشنبہ کو تو خدائے تعالےٰ اُس شخص کو چارپائے عطا کریگا بغیر تعب کے اور
تقویم المحسنین مین ہے کہ ساعت استخارہ اس روز نیک ہے صبح سے ظہر تک اور عصر سے

عشا تک روز پنجشنبہ یعنی جمعرات مبارک ہے واسطے سب کامون کے اور اِس
روز حجامت بنانا مبارک ہے اسلیئے کہ حدیث مین وارد ہوا ہے کہ جو شخص کہ حجامت
بنوائے پنجشنبہ کو تو وہ شخص چشم خلائق مین عزیز و مکرم ہووے اور بہتر ہے واسطے
سفر کے اور اِس روز قطع لباس نیک ہے اسلیئے کہ حضرت رسولخدا نے فرمایا کہ جو
شخص کہ قطع کرے لباس پنجشنبہ کو تو خدائے تعالےٰ اُس شخص کو علم عطا کریگا اور
تقویم المحسنین مین ہے کہ ساعت استخارہ اِس روز نیک ہے صبح سے طلوع آفتاب
تک اور ظہر سے عشا تک روز جمعہ مبارک ترین دنون کا اور بہترین عید و نکا
ہے اور سنت ہے اِس روز حجامت بنانا اور ناخن و شارب لینا اور حمام مین جانا
اور اِس روز نورہ لگانا باعث برص ہے بنا بر بعض روایات کے اور یہ روز
واسطے سب کامون کے مبارک ہے خصوصًا واسطے خواستگاری اور نکاح اور شادی
کرنے کے اور اِس روز پہلے زوال سے بسبب نماز کے سفر کرنا خوب نہین ہے
اور بعد زوال کے جب نماز جمعہ سے یا ظہر سے فراغت ہو تب سفر کرنا مبارک ہے
اور اِس روز قطع لباس مبارک ہے اسلیئے کہ حضرت رسولخدا نے فرمایا کہ جو شخص
کہ قطع کرے لباس جمعہ کو تو دراز ہوتی ہے عمر اُس شخص کی اور تقویم المحسنین مین
ہے کہ ساعت استخارہ اِس روز نیک ہے صبح سے طلوع آفتاب تک اور
زوال سے عصر تک ❊

باب دوسرا مہینون کے اختیارات کے بیان مین

ماہ محرم دوسری کو حضرت امام حسین علیہ السلام وارد کربلائے معلیٰ ہوئے

بنا بر مشہور نویں کو احتمال ولادت حضرت عباس علیہ السلام ہے بنا بر فرمان
قبلہ و کعبہ جناب میر آغا صاحب مدظلہ العالی دسویں کو روز عاشورا یعنی روز
شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہے بالاتفاق گیارھویں کو اہلبیت
اطہار علیہم السلام کربلائے معلّی سے کوفہ و شام کی طرف روانہ ہوئے بنا بر
مشہور سترھویں کو حضرت آدم علیہ السلام نے نو سو چھتیس برس زندگانی
کر کے بعارضہ تپ وفات پائی ہے بنا بر روایت صحف حضرت ادریس علیہ السلام
پچیسویں کو شہادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے بقول اکثر
گیارھویں چودھویں بائیسویں نحس اکبر ہے بنا بر احادیث ۔ **ماہ صفر** تیسری
کو ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے بقول اکثر کما فصلناہ فی رسالتنا
الموسومۃ بنور الاخبار فی تاریخ النبی والہ الاخیار ۔ ساتویں کو ولادت حضرت
موسیٰ کاظم علیہ السلام ہے بنا بر مشہور سترھویں کو شہادت حضرت امام رضا
علیہ السلام ہے بقول اکثر بیسویں کو روز اربعین یعنی روز چہلم شہادت حضرت
امام حسین علیہ السلام ہے اور اسی روز مصاحب خاص حضرت رسول باری
جناب جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ وارد کربلائے معلّی ہوئے اور
زیارت آنحضرت کی پڑھی بنا بر مشہور اور اسی روز اہلبیت کرام علیہم السلام
بھی شام محنت انجام سے مدینہ منورہ کو جاتے وقت وارد کربلائے معلّی
ہوئے کما فی اللہوف ۔ اٹھائیسویں کو وفات حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہے بنا بر مشہور پہلی دسویں بیسویں
نحس اکبر ہے بنا بر احادیث ۔ **ماہ ربیع الاوّل** پہلی شب کو حضرت

رسولخدا نے ارادہ ہجرت کا کیا مکہ معظمہ سے طرف مدینہ منورہ کی اور اس شب کو
غار مین تشریف لیگئے اور حضرت امیر المومنین نے جان شریف اپنی فدائے جان
مقدس حضرت نبوی کی اور اُن حضرت کی جگہہ پر سو گئے اور آیہ و من الناس
من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ۔ شان مین اُس حضرت کے نازل ہوا۔ آٹھوین
کو شہادت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ہے بقول اکثر نوین کو دوسرے خلیفہ
جی مارے گئے ہین اور اسی تاریخ عمر بن سعد ملعون بھی کہ جو کربلائے معلی مین یزید
ملعون کے لشکر شقاوت اثر کا سردار تھا واصل سقر ہوا ہے پس یہ دن نہایت مبارک
اور خوشی کا دن ہے اور اسی روز کو مومنین گجرات عید لٹر کہتے ہین بارھوین کو
حضرت رسولخدا مکہ معظمہ سے ہجرت کر کے داخل مدینہ منورہ ہوئے چودھوین کو یزید
ملعون جہنم واصل ہوا ہے سترھوین کو ولادت حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ اور
ولادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے بنا بر مشہور چوتھی دسوین بیسوین
نحس اکبر ہے بنا بر احادیث۔ ماہ ربیع الثانی اٹھوین کو ولادت حضرت امام
حسن عسکری علیہ السلام ہے بنا بر اشہر گیارھوین کو شیخ عبد القادر جیلانی مرے ہین
کتاب غنیۃ الطالبین انہین صاحب کی تصنیف ہے چنانچہ شرح فقہ اکبر ملا علی قاری
و قرۃ العینین شاہ ولی اللہ دہلوی و رسالہ حد الغنار قاضی عصمۃ اللہ سہارنپوری
وغیرہ مین لکھا ہے اور علمائے اہل حق مین سے تو کوئی بھی ان صاحب کی سیادت
کا قائل نہین ہے ہان اہل خلاف مین اختلاف ہے کما اشار بہ عبد الرحمن الاصفہانی
فی زبر الانساب اور احمد مہنائی نسابی کی عمدۃ الطالب سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے پہل جو کہ
مدعی ہوا سیادت کا تو انکا پوتا قاضی ابو صالح نصر تھا مگر ثابت نہ کرسکا بلکہ صاحب

تحریر الانساب نے تو کھلم کھلا انکو مجہول و مدخول فی النسب کہا ہے۔ سولھوین کو مختار بن ابی عبیدہ ثقفی رضی اللہ عنہ نے واسطے طلب خون ناحق حضرت امام حسینؑ خروج کیا ہے کذا فی جلاء العیون بہلی گیارھوین اٹھائیسوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث۔ ماہ جمادی الاول پندرھوین شب کو ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے بقول اکثر اور اسی تاریخ حضرت امیرالمومنینؑ نے جنگ بصرہ کو بھی فتح فرمایا ہے دسوین گیارھوین اٹھائیسوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث۔ ماہ جمادی الثانی تیسری کو شہادت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ہے بنابر مشہور بیسوین کو ولادت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ہے بنابر مشہور اونتیسوین کو پہلے خلیفہ جی مرے ہین پہلی گیارھوین بارھوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث ماہ رجب تیسری کو شہادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام ہے بنابر روایت قمی و عیاشی و تحقیق ابن عاصی۔ دسوین کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ہے بنابر اشہر تیرھوین کو ولادت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام ہے بنابر مشہور پندرھوین کو شہادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے بقول اکثر بائیسوین کو معاویہ مر گیا ہے چوبیسوین کو فتح خیبر ہوئی ہے اور مرحب یہودی مارا گیا ہے پچیسوین کو شہادت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام ہے بنابر مشہور اور اسی تاریخ سنہ ۱۳۱۳ ہجری مین ہمارے والد مرحوم حشرہ اللہ مع اجدادہ المعصوم نے بھی رحلت کی ہے ستائیسوین کو عید مبعث ہے یعنی اس روز حضرت رسول خدا مبعوث برسالت ہوئے اور حضرت جبرئیلؑ آنحضرت پر وحی لیکر نازل ہوئے اور صاحب تفسیر منہج الصادقین فرماتے ہین

کے بنا بر اشہر اسی تاریخ کی شب آنحضرت کو معراج ہوئی ہے پس اسی تاریخ عید معراج بھی ہے اٹھائیسوین شب کو حضرت امام حسینؑ مدینہ منورہ سے عازم مکہ معظمہ ہوئے بروایت شیخ مفید گیارھوین بارھوین تیرھوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث۔ **ماہ شعبان** تیسری کو ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہے بنابر مشہور اور اسی تاریخ آنحضرت وارد مکہ معظمہ بھی ہوئے بقول اکثر پندرھوین شب کو ولادت حضرت صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ ہے بنابر مشہور۔ اور اسی شب کو لیلۃ البرات یعنی شب برات بھی کہتے ہین چوتھی بیسوین چھبیسوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث۔ **ماہ رمضان** پندرھوین کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہے بنابر مشہور سترھوین کو جنگ بدر واقع ہوا ہے اونیسوین کو روز ضربت حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہے بنابر مشہور۔ اور اسکی شب بھی شب قدر مین معدود ہے بیسوین کو فتح مکہ معظمہ واقع ہوا ہے اور حضرت امیر المومنینؑ نے پاؤن دوش مبارک حضرت رسولخدا پر رکھا۔ اور بتون کو خانہ کعبہ سے گرایا اکیسوین شب کو شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہے بنابر مشہور اور یہ شب بھی شب قدر مین معدود ہے تیئیسوین شب کو شب قدر ہے بنابر روایت جہنی تیسری بیسوین چوبیسوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث **ماہ شوال** پہلی کو عید فطر یعنی ماہ رمضان کی عید ہے اور اسی تاریخ عمرو بن عاص وزیر معاویہ بھی مر گیا ہے پندرھوین کو جنگ احد واقع ہوا ہے اور اسی جنگ مین آسمان سے ندائے لا سیف الا ذو الفقار و لا فتی الا علی ہوا ہے اور اسی تاریخ آفتاب بھی واسطے حضرت امیر المومنینؑ کے پھرا ہے

اور اسی مہینے مین عائشہ کا نکاح واقع ہوا ہے اور صاحب بحار الانوار زاد المعاد
مین فرماتے ہین کہ بعض روایات سے کراہت نکاح کی معلوم ہوتی ہے پس
اگر اس مہینے مین نکاح کرنے سے احتراز یعنی پرہیز کرین تو بہتر ہے۔ دوسری
چھٹی آٹھوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث۔ ماہ ذی القعدہ گیارھوین کو
ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام ہے بقول اکثر پچیسوین کو عید دحو الارض
ہے یعنی اس روز زمین پہلی ہے کعبہ سے اور اسی روز کعبہ نصب ہوا ہے اور
حضرت آدم زمین پر آئے ہین آخر ماہ کو شہادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
ہے بنابر مشہور۔ چھٹی دسوین اٹھائیسوین نحس اکبر ہے بنابر احادیث۔
ماہ ذی الحجہ ساتوین کو شہادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے بنابر
مشہور آٹھوین کو روز ترویہ ہے اور اسی تاریخ حضرت امام حسین مکہ معظمہ
سے متوجہ عراق ہوئے بروایت شیخ مفید نوین کو حج کا روز ہے کہ جسکو عرفہ
کہتے ہین اور اس روز ممکن نہین ہے کہ حرم محترم یعنی روضہ اقدس حضرت
سید الشہدا روحی لہ الفدا مین حرام زادہ داخل ہووے بنابر احادیث اور
اسی تاریخ سد ابواب ہوا ہے یعنی اسی روز حضرت رسولخدا نے دروازے
اصحاب کے کہ جو مسجد مین تھے بند کئے مگر دروازہ حضرت امیر المومنین کا بند نہین
ہوا اور اسی تاریخ شہادت حضرت مسلم بن عقیل بھی واقع ہوئی ہے۔ بنابر مشہور
دسوین کو عید اضحے یعنی قربان کی عید ہے پندرھوین کو ولادت حضرت
امام علی النقی علیہ السلام ہے بنابر مشہور اٹھارھوین کو عید غدیر ہے یعنی
اس روز باتفاق فریقین حضرت رسولخدا نے بعد از نزول آیہ یا ایہا الرسول

یعنی بوقت مراجعت حجۃ الوداع یعنی آخری حج سے پھرتے وقت مقام غدیرخم
مین حضرت امیرالمومنینؑ کو اپنا وصی اور جانشین کیا اور من کنت مولاہ
فعلیؑ مولاہ فرمایا تو بعد اسکے آیہ الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوا اور صاحب
تقویم المحسنین فرماتے ہین کہ اسی تاریخ کو روز عقد اخوت ہے یعنی حضرت
رسولخداؐ نے عقد مواخات یعنی بھائی چارہ اصحاب مین کیا اور حضرت امیرالمومنینؑ
کا کسی سے عقد اخوت نہ کیا اور فرمایا یا علی انت اخی فی الدنیا والآخرۃ۔ اور
اسی تاریخ تیسرے خلیفہ جی بھی مارے گئے ہین۔ چوبیسوین کو عید مباہلہ ہے
یعنی اس روز حضرت رسولخداؐ نے بعد از نزول آیہ فمن حاجک فیہ کے نصارائے
نجران کے ساتھ مباہلہ مقرر کیا مگر ان لوگون نے لاچاری سے اسلام کے تابع
رہ کے جزیہ دینا منظور کیا اور اسی تاریخ عید خاتم بخشی بھی ہے یعنی اس
روز حضرت امیرالمومنینؑ نے انگوٹھی نماز مین سائل کو دی اور آیہ انما ولیکم
اللہ حضرت کی شان مین نازل ہوئی۔ پچیسوین کو سورہ ہل اتیٰ شان مین آل عبا
علیہم السلام کے نازل ہوا ہے اور مائدہ بہشت آیا ہے پس یہ دن بھی عید کا ہے
ستائیسوین کو مروان کہ آخر خلفائے بنی امیہ ہے مرگیا اور سلطنت بنی امیہ
نیست و نابود ہوئی۔ آٹھوین بیسوین اٹھائیسوین نحس اکبر ہے بنا بر احادیث

باب تیسرا نوروز اور قمر در عقرب اور محاق وغیرہ کے بیان مین اور اسمین تین فصلین اور ایک خاتمہ ہے

فصل پہلی عید نوروز کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ نوروز وہ روز ہے کہ آفتاب برج حمل مین داخل ہوتا ہے اور یہ
روز ہمیشہ مطابق بیسوین یا اکیسوین مارچ مہینے کے آتا ہے اور بروایت معلیٰ
بن خُنیس روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اِس روز اقرار کیا بندون کی
ارواح سے روز الست مین اپنی وحدانیت اور پیغمبرون کی نبوّت اور
اماموں کی امامت پر اور اِسی روز آفتاب نے اوّل طلوع کیا ہے اور اِسی
روز حضرت حزقیل پیغمبر نے اُن تیس ہزار آدمیون کو کہ جو طاعون سے
بھاگ کر مر گئے تھے اور اُن کی ہڈیان پڑی تھین اُنپر خدا کے حکم سے پانی
ڈالکر زندہ کیا چنانچہ آیہ الم تر الی الذین خرجوا من دیارہم وہم الوف حذر الموت
مین اشارہ ہے طرف اِس قصہ کے۔ اور اِسی روز حضرت جبرئیل حضرت
رسولخدا پر وحی لیکر نازل ہوے یعنی روز نوروز موافق روز مبعث کے تھا
اور یہ وہ روز ہے کہ حضرت رسولخدا نے بُت کفار قریش کے مکہ مین توڑے
اور اِسی روز حضرت امیر المومنینؑ وصی اور جانشین حضرت رسولخدا کے ہوے
مین یعنی روز عید غدیر بھی یہی روز تھا اور اِسی روز حضرت رسولخدا نے
حضرت امیر المومنینؑ کو بھیجا وادے جنیان مین کہ حضرتؑ کے عوض اُن سے
بیعت لین اور اِسی روز حضرت امیر المومنینؑ خارجیان نہروان سے لڑے اور
اُنپر فتح پائی سرگروہ اُنکا ذو الثدیہ مارا گیا اور اِسی روز حضرت صاحب الزمان
عجل اللہ فرجہ ظہور فرماوینگے اور دجال ملعون پر فتح پائینگے اور دجال ملعون
کو کناسہ مین کہ ایک محلہ ہے کوفہ کا دار پر کھینچین گے ؛

فصل دوسری قمر در عقرب کے بیان مین

جاننا چاہیئے کہ قمر یعنی چاند بحساب نجوم سوا دو دن برج عقرب مین کہ
ایک برج ہے بارہ برجون مین سے رہتا ہے اور اُن دنون مین شرعاً
سفر کرنا اور نکاح کرنا مکروہ و بد ہے لہذا ایک قاعدہ مختصر درباب دریافت
قمر در عقرب بحساب ماہہائے ہندی لکھا جاتا ہے کہ جس سے ہر شخص
بسہولت معلوم کر سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جس مہینے مین کہ دریافت
کرنا اُسکا منظور ہو تو اُس مہینے سے ماہ کنوار تک ڈھائی گُنا کر کے چھوڑ دے
مثلاً کاتک مین دریافت کرنا چاہے تو کاتک سے کنوار تک بارہ مہینے ہوئے
اُسے ڈھائی گنا کیا تو تیس ہوئے تیس کو چھوڑ دیا تو معلوم ہوا کہ پہلی سے قمر
در عقرب شروع ہوویگا اور اُن ایام مین جو تاریخین ماہ عربی کی ہونگی اُنمین
قمر در عقرب شمار کیا جائے گا۔ پس بنا بر این قاعدہ ہر ایک مہینے کے تین تین دن
مین قمر در عقرب حسب تفصیل ذیل آتا ہے۔ کاتک یعنی کارتک مین پہلی
دوسری تیسری۔ اگھن یعنے ماگسر مین اٹھائیسوین انتیسوین تیسوین
پوس مین چھبیسوین ستائیسوین اٹھائیسوین۔ ماگھ یعنے مہا مین تیئیسوین
چوبیسوین پچیسوین۔ پھاگن مین۔ اکیسوین بائیسوین۔ تیئیسوین۔ چیت
یعنے چیتر مین اٹھارھوین انیسوین بیسوین۔ بیساکھ مین سولھوین ستر ھوین
اٹھارھوین۔ جیٹھ مین تیرھوین چودھوین پندرھوین۔ اساڑھ مین
گیارھوین بارھوین تیرھوین۔ ساون مین آٹھوین نوین۔ دسوین

بھادون یعنے بھادرو مین چھٹی ساتوین آٹھوین۔ کنوار یعنے آسنو مین تیسری۔ چوتھی پانچوین ٭

فصل تیسری محاق یعنی تحت الشعاع کی بیان مین

جاننا چاہیے کہ تحت الشعاع یعنی ہر مہینے کی اخیری دو یا تین تاریخون مین کہ جن مین چاند غائب رہتا ہے اور نہین دکھائی دیتا ہے شرعاً سفر کرنا اور نکاح کرنا مکروہ ہے ٭

21240

خاتمہ فوائد متفرقہ کے بیان مین

فائدہ اولیٰ ہر مہینے کی آخری چہارشنبہ نحس مستمر ہے بنا بر احادیث فائدہ ثانیہ۔ اگر تاریخ دن سے معارض ہوئے تو دن کی رعایت کرنا اولے یعنے بہتر ہے اس لئے کہ احادیث معتبرہ ایام ہفتہ کے بارے مین زیادہ تر ہے کما افاد العلامۃ المجلسی قدس اللہ روحہ القدسی فی حلیۃ المتقین فائدہ ثالثہ۔ بعض احادیث مین وارد ہوا ہے کہ رمضان نام خدا کا ہے شہر رمضان یا ماہ رمضان نام مہینے کا ہے اسواسطے اس مہینے کو بے لفظ شہر یا ماہ کے نہ کہو کہ اس مین قباحت ہے بلکہ بعض علماء نے مکروہ جانا ہے بسبب مخالفت ہونے اس کے لفظ قرآن سے ٭

فائدہ رابعہ ہر مہینے کی تیسری۔ پانچوین۔ تیرھوین۔ سولھوین۔ اکیسوین۔ چوبیسوین۔ پچیسوین نحس اصغر ہے بروایتے ٭

فائدہ خامسہ تاریخہائے نحس بسبب ولادت معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین اور واقع ہونے اعیاد یعنی عیدون کے سعد ہوجاتی ہین اور تاریخہائے سعد بسبب شہادت معصومین صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین نحس ہوجاتی ہین +

واللہ العالم بحقائق الامور نمقہ المذنب الراجی عفو ربہ الغفور علی نقی الرضوی الحائری صانہ اللہ عن المکارہ والشرور فی ضحوۃ یوم الثالث من ثانی الشہور ۱۳۱۶ من ہجرۃ النبی المحبور صلوات اللہ علیہ ما تعاقب الظلام والنور

فہرست رسائل مصنفہ مصنف رسالہ ہذا

نور الاخبار فی تاریخ النبی و آلہ الاخیار فارسی کہ در بمبئی چھاپ شدہ۔

دفع المغالطہ بجواب بعض از شبہات صاحب رسالہ سیف صارم در باب سیادت خود فارسی کہ در بمبئی چھاپ شد۔

تحفہ گجرات بجواب ہفت سوال سائل گجراتی سنی المذہب اردو کہ در دہلی چھاپ شد

جام زرین در نظم و نثر و اجوبہ خود عربی و فارسی و اردو کہ ہنوز در مسودہ است +

تمام شد